تاریخ: 26 نومبر 2021

حکومت ناروے میں وائرس کی نئی اقسام کے پھیلاؤ کو محدود کرنے کے لئے مزید اقدامات متعارف کرا رہی ہے

حکومت جنوبی افریقہ میں دریافت ہونے والے وائرس کی نئی قسم کے پھیلاؤ کے فوری اثر کو محدود کرنے کے لئے متعدد اقدامات متعارف کرا رہی ہے۔

- ہمیں جنوبی افریقہ میں دریافت ہونے والے وائرس کی نئی قسم کو ناروے میں پھیلنے میں محدود کرنے کی ضرورت ہے۔ وزیر صحت ونگہداشت خدمات انگولڈ شر کو ل کا کہنا ہے کہ یہی وجہ ہے کہ اب ہم اس علاقے سے آنے والے مسافروں کے لیے اقدامات سخت کر رہے ہیں۔

- اب ہم وبا میں منفی رجحان دیکھ رہے ہیں۔ صحت کے حکام کا مقصد ناروے میں اس کے پھیلاؤ میں تاخیر کرنا ہے۔ لہذا حکومت جنوبی افریقہ کے ان ممالک سے درآمدی انفیکشن کو محدود کرنے کے لئے ٹارگٹڈ انٹری اقدامات متعارف کرا رہی ہے۔ اس کا مطلب یہ ہے کہ سرحد پر کنٹرول میں اضافہ اور متعلقہ ممالک کے مسافروں کے لئے لازمی قرنطینہ ہوٹل،" وزیر انصاف اور عوامی سلامتی ایمیلیے اینگر مہل کہتی ہیں۔

نئے اقدامات محکمہ صحت عامہ اور ایف ایچ آئی کے مشورے اور سفارشات پر مبنی ہیں۔

نئے مشورے اور قواعد

مندرجہ ذیل ممالک پر ان اقدامات کا اطلاق ہوتا ہے: جنوبی افریقہ، نمیبیا، زمبابوے، بوٹسوانا، موزمبیق، لیسوتھو، ایسوتینی اور ملاوی۔ وزارت خارجہ اب سفر سے جو ان ممالک کے لئے اجتناب کا مشورہ دیتے ہیں جن کے لیے سفر بہت ضروری نہیں ہے۔ اس مشورے کا جائزہ صحت حکام کی مشاورت سے جاری بنیادوں پر لیا جائے گا۔

مندرجہ ذیل اقدامات ہفتہ 27 نومبر نصف شب سے لاگو ہوتے ہیں:

- ان ممالک سے براہ راست پروازوں پر پابندی متعارف کرائی گئی ہے۔
- متاثرہ ممالک میں قیام کے بعد ناروے پہنچنے والا ہر شخص داخلے سے پہلے ٹیسٹ کرنے، آمد پر ٹیسٹ، 7 دن کے بعد ٹیسٹ کرنے اور 10 دن تک داخلے کے قرنطینہ میں رہنے کا پابند ہے باوجود اس کے کہ وہ مکمل طور پر ویکسین شدہ ہو یا پھر بیماری گزار چکا ہو۔
- داخلے کا قرنطینہ, قرنطینہ ہوٹل میں کیا جائے گا۔ داخلے کے 3 دن سے پہلے لئے گئے پی سی آر ٹیسٹ پر منفی نتائج کی صورت میں، داخلے کا باقی قرنطینہ آپ کی اپنی رہائش گاہ یا رہائش کی کسی اور مناسب جگہ پر کیا جا سکتا ہے جہاں نجی کمروں، نجی باتھ روم اور اپنے باورچی خانے یا کھانے کی خدمت کے ساتھ دوسروں کے ساتھ قریبی رابطے سے بچنا ممکن ہے۔ داخلے کے 7 دن کے بعد لئے گئے منفی پی سی آر ٹیسٹ کی صورت میں قرنطینہ ختم کیا جاسکتا ہے۔
- وہ افراد جو 16 نومبر 2021 کے بعد متعلقہ ممالک میں رہے ہیں اور 26 نومبر 2021 سے پہلے ناروے پہنچ چکے ہیں وہ ٹیسٹنگ طریقہ پی سی آر کا استعمال کرتے ہوئے جلد از جلد سارس-سی او وی-2 کا ٹیسٹ کریں گے۔ اگر اس شخص نے 26 نومبر 2021 سے پہلے جانچ کی ہے تو اسے پھر بھی خود کو جانچنا چاہئے۔ انہیں مشورہ دیا جاتا ہے کہ وہ آمد کی تاریخ سے 10 دن کے لئے قرنطینہ میں گزاریں۔

- 18 سال سے کم عمر کے بچے جو اکیلے سفر کرتے ہیں اور سفارت کار ,اپنی رہائش گاہ یا رہائش کے دیگر مناسب مقامات پر داخلے کا قرنطینہ مکمل کرسکتے ہیں جہاں نجی کمروں، نجی باتھ روموں اور اپنے باورچی خانے یا کھانے کی خدمت کے ساتھ دوسروں کے ساتھ قریبی رابطے سے بچنا ممکن ہے۔ تاہم، ان کے لیے بھی ٹیسٹ کروانا لازمی ہے.
- اس بات کو یقینی بنانے کے لئے کہ ان علاقوں سے آنے والے مسافر کنٹرول جانچ اور قرنطینہ کے فرائض کی تعمیل کریں ، پولیس ان ممالک سے آنے والے مسافروں کے خلاف خصوصی کنٹرول اقدامات لاگو کرے گی ۔

- یہ بہت ضروری ہے کہ ان مشوروں اور قواعد کی تعمیل کی جائے۔ شرکول کا کہنا ہے کہ جہاں تک ممکن ہو سکے انفیکشن کو محدود کرنا ہماری مشترکہ ذمہ داری ہے۔

زیادہ متعدی ہو سکتا ہے

جنوبی افریقہ میں دریافت ہونے والی وائرس کی قسم تشویش کا باعث بن رہی ہے کیونکہ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ یہ بہت تیزی سے پھیلتا ہے۔ ماہرین کو یہ بھی خدشہ ہے کہ اس قسم میں ویکسین سے بچنے کے لیے قوت مدافعت کی صلاحیت ہوسکتی ہے۔ لیکن اس بات کا علم نہیں وائرس کی قسم زیادہ بیمار کرنے کی صلاحیت رکھتی ہے یا نہیں ۔ کیونکہ وائرس کی یہ قسم اس قدر نئی ہے، اس لئے اس کا نتیجہ اخذ کرنا ابھی قبل از وقت ہے، لیکن صورتحال پر گہری نظر رکھی جا رہی ہے ۔

داخلے کے اقدامات میں سختی

حکومت نے حال ہی میں ملک میں داخلے کے اقدامات سخت کیے ہیں۔ آپ اس بارے میں مزید یہاں پڑھ سکتے ہیں۔ پچھلی پریس ریلیز کا لنک ۔

ہمیں ٹویٹر اور فیس بک پر فالو کریں